بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

ایک عام مخلص مسلمان کے لیے ابتدائی راہنمائی،

حفظ اور ناظرہ قرآن شریف پڑھنے والے بچوں کے لیے بنیادی معلوماتی کتاب

معلم الاسلام

تصنیف

شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز سرگودھا

03034367413.03016002250

Islam The World Religion

☆......☆......فہرست مضامین......☆......☆

پہلا باب: علم سیکھنے اور عمل کرنے کی فضیلت ------------ 3

علم کیا ہے؟۔علم کی فضیلت۔علم پر عمل کرنا ضروری ہے۔

علم اور عمل دوسروں کو بھی سکھائیں۔

علم اچھے لوگوں سے حاصل کریں۔

دوسرا باب: اسلامی عقائد ونظریات ------------------- 5

ایمانِ مفصل۔ایمان مجمل۔توحید۔فرشتے۔

آسمانی کتابیں۔رسول۔تقدیر۔قیامت۔چھ کلمے

تیسرا باب: اسلامی عبادات ----------------------- 13

نماز۔نمازوں کے اوقات۔طہارت۔غسل۔وضو۔تیمم۔

موزوں پر مسح۔اذان۔اقامت۔اذان کے بعد دعا۔

نماز کی شرائط۔نماز کے فرائض۔نماز کے واجبات۔

جماعت اور امامت۔صف بندی کی اہمیت۔نماز کا طریقہ۔

سجدہ سہو کا اصول اور طریقہ۔فرضوں کے بعد دعا۔آیت الکرسی۔

وتر۔مسجد کا ادب۔نمازِ جمعہ۔مسافر اور مریض کی نماز۔نمازِ عید۔

نمازِ جنازہ۔قبروں کی زیارت۔زکوٰۃ۔روزہ۔حج۔

چوتھا باب: اخلاق اور آداب ----------------------- 30

☆......☆......☆

Islam The World Religion

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

پہلا باب:

علم سیکھنے اور عمل کرنے کی فضیلت

علم کیا ہے؟

اچھی طرح پہچان لینے کو علم کہتے ہیں،اصل علم ایسا نور ہے جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی پہچان اور اس کا قرب نصیب ہوتا ہے۔جو علم بندے کو اپنے رب سے غافل کرے وہ دراصل علم نہیں بلکہ جہالت ہے۔اسلام سے پہلے کا زمانہ جہالت کا زمانہ کہلاتا ہے۔گویا اسلام جہالت کو مٹانے کے لیے علم کی روشنی لے کر آیا ہے۔اسلام کی حمایت دراصل علم کی حمایت ہے۔

علم کی فضیلت

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:وَ قُل رَّبِّ زِدنِی عِلمًا (طٰہٰ:۱۱۴)۔

ترجمہ: اور کہہ،اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:عالم بن جا،یا عالم کا شاگرد بن جا،یا علم کی باتوں کو سننے والا بن جا،یا علم والوں سے محبت کرنے والا بن جا۔پانچویں چیز مت بننا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے(طبرانی اوسط حدیث نمبر:۵۱۷۱)۔

اور فرمایا:جس نے دین کی سمجھ حاصل کی،اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلات کو حل کر دے گا اور اسے رزق وہاں سے دے گا جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا(مسندِ امام اعظم صفحہ ۲۰)۔

علم پر عمل کرنا ضروری ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:قیامت کے دن اللہ کے نزدیک تمام لوگوں سے زیادہ شریر وہ عالم ہوگا جو اپنے علم سے فائدہ نہیں اٹھاتا(سنن الدارمی حدیث نمبر:۲۶۷)۔

Islam The World Religion

اور فرمایا: جس نے علم اس لیے حاصل کیا کہ اس کی وجہ سے علماء پر فخر کرے یا ان پڑھوں سے جھگڑا کرے، یا یہ سوچ کہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں گے، اللہ اسے جہنم میں داخل کرے گا (ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۵۴)۔

حضرت امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم کو تحریر کے ذریعے محفوظ کرو (مستدرک حاکم حدیث نمبر: ۳۶۳)۔

علم اور عمل دوسروں کو بھی سکھائیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ (سورت فصلت آیت نمبر: ۳۳)۔

ترجمہ: اس سے اچھی بات کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف لوگوں کو بلایا اور نیک عمل کیے اور کہا کہ بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے اور آسمانوں والے اور زمین والے حتیٰ کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور حتیٰ کہ مچھلیاں بھی لوگوں کو نیکی سکھانے والے پر رحمت بھیجتی ہیں (ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۸۵)۔

علم اچھے لوگوں سے حاصل کریں

حضرت محمد بن سیرین رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: بے شک یہ علم دین ہے، خوب غور کرلیا کرو تم اپنا دین کس سے حاصل کر رہے ہو؟ (مسلم حدیث نمبر: ۲۶)۔ اسی طرح کا ایک فرمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا بھی ہے جو مسندِ فردوس میں لکھا ہوا ہے۔

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بدمذہبوں کے پاس مت بیٹھو، اور ان سے بحث نہ کرو، مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ یہ لوگ تمہیں اپنی گمراہی میں نہ ڈبو دیں، یا تمہارے اپنے یقین کو ہی نہ متزلزل کردیں (سنن دارمی حدیث نمبر: ۳۹۵)۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

دوسرا باب:

اسلامی عقائد ونظریات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيْدًا (النساء:۱۳۶)۔

ترجمہ: اور جو انکار کرے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا تو بے شک وہ دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔

اور فرماتا ہے: إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ (سورۃ القمر آیت نمبر:۴۹)۔

ترجمہ: بے شک ہم نے ہر چیز کو طے شدہ تقدیر (حکمتِ عملی) کے تحت پیدا کیا ہے۔

یہی اسلام کے چھ بنیادی اصول ہیں۔ان اصولوں کو عقائد بھی کہتے ہیں۔

(1)۔توحید کو ماننا (2)۔فرشتوں کو ماننا (3)۔آسمانی کتابوں کو ماننا۔

(4)۔اللہ کے تمام رسولوں کو ماننا (5)۔اللہ کی تقدیر کو ماننا

(6)۔قیامت کو ماننا

ان چھ چیزوں کو ماننا ایمانِ مفصل کہلاتا ہے۔ایمانِ مفصل کو عربی زبان میں اس طرح یاد کر لینا چاہیے۔

ایمانِ مفصل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

میں نے مانا اللہ کو اور اسکے فرشتوں کو اور اسکی کتابوں کو اور اسکے رسولوں کو اور قیامت کے دن کو اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

خیر اور شر کی تقدیر کو اور موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کو

اس ایمانِ مفصل کو مختصر بھی کیا جاسکتا ہے۔جسے ایمانِ مُجمل کہتے ہیں۔ایمانِ مجمل کو عربی

Islam The World Religion

زبان میں اس طرح یاد کرلینا چاہیے۔

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَ قَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ

میں نے اللہ کو اسکے تمام ناموں اور صفات کے ساتھ مانا اور اسکے تمام احکام کو قبول کیا۔ زبان سے اقرار کیا

وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ

اور دل سے تصدیق کی۔

اب ان عقائد کو تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

توحید

اللہ تعالیٰ کو سچے دل سے ایک ماننے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کو توحید کہتے ہیں۔
اللہ کا معنی ہے سچا خدا۔ یہ خدا کا ذاتی نام ہے۔ اللہ کے بہت سے صفاتی نام بھی ہیں۔ مثلاً خالق، رحمن، رحیم، کریم، رب، حی، قیوم، سمیع، بصیر، قدیر، علیم، کلیم وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد نہیں۔ اللہ تعالیٰ عیب سے پاک ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں۔ ہم سب اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اللہ کے سواء کسی کو خدا ماننا یا کسی کی عبادت کرنا شرک ہے۔ بتوں کی عبادت کرنا شرک ہے۔ سورج، چاند اور ستاروں کی عبادت کرنا بھی شرک ہے۔ انسانوں اور فرشتوں کی عبادت کرنا یا انہیں خدا سمجھنا بھی شرک ہے۔ بتوں کو وسیلہ سمجھ کر ان کی عبادت کرنا بھی شرک ہے۔ بُت ہمیں اللہ کے قریب نہیں کر سکتے۔ اللہ نے اپنے قریب لانے کے لیے بُت نہیں بنائے۔ اس کام کے لیے نبی بھیجے ہیں۔ نبی، مرشد اور استاذ ہمیں تعلیم دیتے ہیں۔ یہ ہمیں اللہ کے قریب لے جاتے ہیں۔ دین کو انہی سے سمجھا جاتا ہے۔

فرشتے

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔ یہ ہمیں نظر نہیں آتے۔ یہ اللہ کا ہر حکم مانتے ہیں۔

Islam The World Religion

گناہ نہیں کرتے۔فرشتے نہ مذکر ہوتے ہیں نہ مؤنث۔انکی تعداد بے شمار ہے۔ان میں چار فرشتے مشہور ہیں۔حضرت جبریل علیہ السلام اللہ کے رسولوں پر وحی لاتے تھے۔حضرت میکائیل علیہ السلام لوگوں کے رزق کا انتظام کرتے ہیں۔حضرت عزرائیل علیہ السلام موت کے وقت انسانوں کی رُوح قبض کرتے ہیں۔حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ہم ان سب فرشتوں کا ادب کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ یعنی تمام فرشتے اللہ کے عزت والے بندے ہیں (الانبیاء:۲۶)۔مگر ہم انہیں خدا نہیں سمجھتے۔

آسمانی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر کئی کتابیں اور پیغام نازل فرمائے ہیں۔ان کتابوں کے ذریعے ان رسولوں نے لوگوں کو تعلیم دی۔ان میں سے چار آسمانی کتابیں مشہور ہیں۔ توارات، زبور، انجیل اور قرآن مجید۔توارات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی، زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور قرآن مجید ہمارے نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ہم ان سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔مگر قرآن کے آنے کے بعد کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہی۔قرآن نے پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کردیا ہے۔قرآن مجید میں تیس پارے ہیں۔قرآن مجید میں ۱۱۴ سورتیں ہیں۔قرآن کا معنی ہے پڑھی جانے والی کتاب۔واقعی قرآن بہت زیادہ پڑھا جاتا ہے۔اسکے حافظ گنے ہی نہیں جاسکتے۔ہر گھر میں اسکی بے حساب تلاوت ہوتی ہے۔رمضان شریف میں تراویح کی نماز میں اس کو زبانی سنا اور سنایا جاتا ہے۔قرآن میں ہر طرح کی تعلیم موجود ہے۔پوری دنیا میں یہ شان کسی دوسری کتاب کی نہیں۔آج تک کوئی آدمی قرآن جیسی کتاب نہیں لکھ سکا۔بلکہ اس جیسی ایک آیت بھی کوئی نہیں لکھ سکا۔اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ اللہ کی کتاب ہے اور اللہ جیسی بات کوئی انسان نہیں کرسکتا۔یہ قرآن کے سچی کتاب ہونے کا ثبوت ہے۔بہت سے لوگ قرآن پڑھنے کے بعد مسلمان ہوجاتے ہیں۔

رسول

Islam The World Religion

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو ہدایت دینے کے لیے رسول اور نبی بھیجے۔ رسول اور نبی دونوں اللہ کی طرف سے آتے تھے۔ ہر رسول نبی بھی ہوتا ہے۔ مگر ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔ کل نبی تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں۔ ان میں سے تین سو تیرہ رسول ہیں۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخری نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (سورۃ الاحزاب آیت نمبر: ۴۰)۔

ترجمہ: محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، مگر اللہ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ: اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ یعنی میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں (ترمذی حدیث نمبر: ۲۲۱۹)۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے انہیں رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ فرمایا ہے۔ یعنی سارے جہانوں کے لیے رحمت۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اچھے تھے۔ سب سے خوبصورت تھے۔ وہ ہم سے محبت کرتے تھے۔ ہمارے لیے دعائیں کرتے تھے۔ ہم بھی ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ہم ان سے ماں باپ اور تمام انسانوں سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ ان کی محبت ہمارا ایمان ہے۔

ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے بے شمار علم دیا تھا۔ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم غیب کی باتیں بھی بتا دیتے تھے۔ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شمار معجزے دکھائے ہیں۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کے دو ٹکڑے کر کے اسے پھر جوڑ دیا تھا (بخاری حدیث نمبر: ۳۶۳۷)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج کو واپس چلا دیا تھا (مشکل الآثار حدیث نمبر: ۱۲۰۷)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے ضرورت کے وقت پانی جاری ہو گیا تھا۔ اس پانی کو بہت سے پیاسے لوگوں نے پیا تھا (بخاری: ۳۵۷۷)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پتھر اور درخت سلام کہتے تھے (ترمذی حدیث نمبر: ۳۶۲۶)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم سن کر درخت چل پڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کلمہ پڑھا (دارمی

Islam The World Religion

حدیث نمبر:۱۶)۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم جسم سمیت آسمانوں کی معراج پر گئے تھے۔قرآن بھی ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے۔سچے نبی کی یہی پہچان ہوتی ہے۔اس قسم کی بہت سی چیزیں دیکھ کر اُس زمانے کے سمجھ دار لوگ مسلمان ہو گئے تھے۔آج بھی سمجھ دار اور خوش قسمت لوگ مسلمان ہوتے جا رہے ہیں۔

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد ہے۔صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔جب بھی آپ کا نام لیا جائے تو صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پڑھنا چاہیے۔

محمد کا معنی ہے جس کی بہت تعریف کی گئی ہو۔دیکھیں یہ نام کتنا خوبصورت ہے۔آپ غور کریں۔اسلام کا نام کتنا خوبصورت ہے۔قرآن کا نام کتنا خوبصورت ہے۔اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام کتنا خوبصورت ہے۔اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں ان سب پر ایمان لانے کی توفیق دی۔

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ کے بیٹے تھے۔حضرت عبداللہ کے والد کا نام حضرت عبدالمطلب تھا۔انکے والد کا نام حضرت ہاشم تھا۔اور انکے والد کا نام حضرت عبدالمناف تھا۔رضی اللہ عنہم۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا تھا۔

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں نبوت کا اعلان فرمایا۔پھر تیرہ سال تک مکہ شریف میں رہے۔پھر ہجرت فرما کر دس سال مدینہ شریف میں رہے۔۶۳ سال کی عمر شریف میں وفات پائی۔مسجد نبوی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرے میں دفن ہوئے۔انکے پہلو میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دفن ہیں۔یہ دونوں صحابی بہت خوش قسمت ہیں۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چار صحابیوں کا الگ ذکر بار بار فرمایا ہے: حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم، ان چار کے علاوہ بھی ہم تمام صحابہ اور تمام اہل بیت کا ادب کرتے ہیں۔

تقدیر

تقدیر کا معنی ہے پروگرام۔اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔اس دنیا میں جو کچھ ہو گا اللہ

Islam The World Religion

تعالیٰ کو اس پورے پروگرام کا علم ہے۔اللہ تعالیٰ کے اس علم کو تقدیر کہتے ہیں۔اگر ہم اچھا کام کریں تو کہنا چاہیے کہ یہ اللہ کی مہربانی ہے۔اگر ہم سے غلطی ہوجائے تو کہنا چاہیے کہ یہ غلطی میں نے کی ہے۔آئندہ غلطی سے بچنا چاہیے۔اللہ ایسے بندوں کو پسند کرتا ہے۔

قیامت

ہم سب نے مرنا ہے، مر کر زندہ ہونا ہے، ایک دن یہ دنیا فنا ہوجائے گی، اس دن کو قیامت کا دن کہتے ہیں۔موت کو یاد رکھنے سے انسان عقل مند ہوجاتا ہے۔اچھے کام کرتا ہے۔قیامت کے دن ہم سب نے حساب دینا ہے۔نیک لوگ جنت میں جائیں گے بُرے لوگ دوزخ کی آگ میں جلیں گے۔ہمیں چاہیے کہ دنیا میں نیک کام کریں تاکہ حساب کتاب میں پاس ہوجائیں۔حساب دینے کا خوف انسان کو نیک بناتا ہے اور ظلم نہیں کرنے دیتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو فرما رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا۔اس نے کہا قیامت کب ہوگی؟ فرمایا: جب امانت ضائع کی جانے لگے تو قیامت کا انتظار کرنا۔اس نے کہا اس کے ضائع کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب حکومت نااہلوں کے سپرد کردی جائے تو قیامت کا انتظار کرنا (بخاری حدیث نمبر:۵۹)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب غنیمت کو ذاتی دولت، امانت کو غنیمت، زکوٰۃ کو تاوان سمجھ لیا جائے۔دین کی غرض کے علاوہ کسی دوسری غرض سے تعلیم حاصل کی جائے، آدمی اپنی بیوی کی فرماں برداری کرے اور اپنی ماں کی نافرمانی کرے، اپنے دوست کو قریب کرے اور اپنے باپ کو دور کرے، مسجدوں میں آوازیں بلند ہوں، قبیلے کا برا آدمی اسکی قیادت کرے، قوم کا گھٹیا آدمی ان کا قائد بن جائے، آدمی کا احترام اسکے شر سے ڈرتے ہوئے کیا جائے، گانے بجانے والی عورتیں اور موسیقی کے آلات سرِ عام آجائیں، شرابیں پی جائیں اور اس امت کے بعد والے اگلوں پر لعنت بھیجیں تو ایسے وقت میں سرخ آندھی، زلزلے، زمین میں دھنسنے، شکل بدلنے، پتھر برسنے کا انتظار کرنا اور

Islam The World Religion

ایسی نشانیاں جو اس طرح مسلسل آئیں گی جیسے لڑی کا دھاگہ ٹوٹے تو دانے متواتر گرتے ہیں (ترمذی حدیث نمبر:۲۲۱۱)۔

چھ کلمے

مسلمان ہونے کیلیے سچے دل سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ لینا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام تعلیمات کو تسلیم کر لینا کافی ہے، مگر مسلمانوں کی سہولت کے لیے اسلام کی بہت سی اہم تعلیمات کو چھ کلموں میں بیان کر دیا گیا ہے۔ چھ کلمے یہ ہیں۔

اول کلمہ طیب

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سواء کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

میں گواہی دیتا ہوں (یا دیتی ہوں) کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں (یا دیتی ہوں) کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی توفیق صرف اللہ کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَا ۔ اِ لٰہَ اِلّاَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْيِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ

اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے وہی زندہ

Islam The World Religion

حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبداً اَبداً ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ

کرتا اور مارتا ہے۔اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا بڑے جلال اور شان والا ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور

شَیءٍ قَدِیْرٌ

وہ ہر چاہت پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَداً اَوْخَطَأً سِرًّا اَوْعَلَانِیَۃً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں (یا مانگتی ہوں) جو میرا ربّ ہے، ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر،

وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِن ِ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا ۔ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ

چھپ کر یا اعلانیہ اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں (یا کرتی ہوں) اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے

جو

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

مجھے معلوم نہیں اے اللہ بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور نیکی

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

کرنے کی قوت اور گناہ سے بچنے کی توفیق صرف اللہ کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْأً وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں (مانگتی ہوں) اس بات سے کہ میں کسی چیز کو تیرا جان بوجھ کر شریک بناؤں اور

بے

لِمَالَا ۔ اَعْلَمُ بِ ☐ ہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ

خبری میں ہوجانے والی خطا کی تجھ سے معافی مانگتا ہوں (مانگتی ہوں)۔میں نے اس سے توبہ کی اور کفر اور شرک اور جھوٹ اور غیبت

وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ

اور بدعت اور چغلی اور بے حیائیوں اور تہمت لگانے اور ہر قسم کے گناہوں سے بے زار ہوا (ہوئی) اور میں ایمان لایا

Islam The World Religion

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(لائی) اور کہتا ہوں (کہتی ہوں) کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

☆......☆......☆

تیسرا باب:

اسلامی عبادات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ الْحَجِّ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری: حدیث نمبر ۸، مسلم حدیث نمبر: ۱۴، ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۰۹)۔

ترجمہ: اسلام کی بنیاد پانچ چیزیں ہیں۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا۔ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

اس حدیث کا ترجمہ شعروں میں اس طرح کر دیا گیا ہے تا کہ طالبِ علم آسانی سے یاد کر سکیں:

کلمہ، نماز، زکوٰۃ، و، روزہ حج کرنے کو جا
پانچ اصول اسلام کے ہیں یہ بندے سبق پکا

پانچ روزانہ تیس سالانہ اپنا عمل بنا
انشاء اللہ روز قیامت سیدھا جنت جا

اس حدیث میں نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج سے پہلے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو اس لیے بیان کیا گیا ہے تا کہ عبادات سے پہلے ایمان کی ضرورت واضح کر دی جائے، ورنہ ایمان کے بغیر عبادات کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس حدیث میں کلمہِ طیبہ کے بعد بیان کی گئی چار اہم عبادات کا مختصر بیان اس طرح ہے:

Islam The World Religion

نماز

اسلام کی سب سے اہم عبادت نماز ہے۔قرآن،حدیث اور دیگر اسلامی کتابوں میں سب سے زیادہ زور اسی عبادت پر دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَاباً مَّوْقُوْتاً یعنی بیشک وقتِ مقررہ پر نماز مومنوں پر فرض کردی گئی ہے(النساء:۱۰۳)۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: أَوَّلُ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتُهُ یعنی مسلمان سے سب سے پہلے اس کی نماز کا حساب لیا جائے گا(نسائی:۴۶۷)۔

اور فرمایا: اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو جب کہ وہ سات سال کے ہو جائیں اور جب دس سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز نہ پڑھنے پر سزا دو اور انہیں الگ الگ بستروں پر سلاؤ(ابوداؤد حدیث نمبر:۴۹۵،ترمذی حدیث نمبر:۴۰۷)۔

مسلمانوں پر روزانہ پانچ نمازیں فرض ہیں۔ان کے نام یہ ہیں۔فجر،ظہر،عصر،مغرب اور عشاء۔

فجر کی چار رکعتیں ہیں۔ دوسنت اور دو فرض

ظہر کی بارہ رکعتیں ہیں۔	چار سنت،چار فرض،دوسنت اور دو نفل
عصر کی آٹھ رکعتیں ہیں۔	چار سنت غیر مؤکدہ اور چار فرض
مغرب کی سات رکعتیں ہیں۔	تین فرض،دوسنت اور دو نفل
عشاء کی سترہ رکعتیں ہیں۔	چار سنت غیر مؤکدہ،چار فرض،دوسنت،دو نفل،تین وتر اور دو نفل
جمعہ کی چودہ رکعتیں ہیں۔	چار سنت،دو فرض،چار سنت،دوسنت غیر مؤکدہ اور دو نفل

نمازوں کے اوقات

فجر کی نماز کا وقت صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے سے پہلے پہلے تک ہے۔ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھلنے سے لے کر اس وقت تک ہے جب ہر چیز کا سایہ اس کے اصلی سایہ کے علاوہ اس کے قد سے دوگنا ہو جائے۔عصر کا وقت ظہر کے بعد سے لے کر سورج غروب ہونے تک ہے۔مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر اندھیرا مکمل چھا جانے تک ہے۔اور عشاء کا

Islam The World Religion

وقت اندھیرا مکمل چھا جانے سے لے کر صبح صادق تک ہے۔

طہارت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اَلطَّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ یعنی پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے(مسلم: ۵۳۴)۔اور فرمایا: مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلٰوۃُ وَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطَّھُوْرُ یعنی جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت ہے(مسندِ احمد: ۱۴۶۷۴، مشکوٰۃ: ۲۹۴)۔

نماز ادا کرنے سے پہلے بدن کا پاک ہونا ضروری ہے۔ سب سے پہلے استنجا کرنا چاہیے۔ بیت الخلاء میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری: ۱۴۲)۔اور بایاں پاؤں اندر رکھنا چاہیے۔ استنجا کرتے وقت لوٹا دائیں ہاتھ میں پکڑنا چاہیے اور بائیں ہاتھ سے استنجا کرنا چاہیے۔ بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ غُفْرَانَکَ (ترمذی حدیث نمبر: ۷)۔

غسل

اگر جسم ناپاک ہو تو غسل کرنا چاہیے۔ غسل کے تین فرض ہیں۔ کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا اور پورے بدن کو اس طرح دھونا کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہ جائے۔ غسل کا تفصیلی طریقہ یہ ہے کہ پہلے استنجا کریں، پھر وضو کریں اور پھر سارے بدن کو دھوئیں۔ غسل کرنے کے بعد کپڑے پہن لیے جائیں تو بعد میں دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر بدن ناپاک نہ ہو اور صرف وضو کرنا ہو تو وضو کا طریقہ یہ ہے۔

وضو

بسم اللہ پڑھ کر پہلے دونوں ہاتھ دھوئیں۔ پھر تین دفعہ کلی کریں۔ مسواک کرنا بہت پیاری سنت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کو صاف کرتا ہے اور رب کو راضی کرتا ہے(صحیح بخاری تعلیقاً: کتاب الصوم باب ۲۷، نسائی حدیث نمبر: ۵)۔اور فرمایا: اگر میری امت کے لیے مشکل نہ ہوتی تو میں عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھنے اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا

Islam The World Religion

حکم دیتا (بخاری حدیث نمبر: ۸۸۷، مسلم حدیث نمبر: ۵۸۹)۔

اگر مسواک موجود نہ ہو تو داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی کو دانتوں پر خوب رگڑیں۔ کلی کے بعد ناک میں تین بار پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے دونوں نتھنے صاف کریں اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑیں۔ اس کے بعد منہ دھوئیں۔ منہ کو چاروں طرف کی حدود تک دھوئیں۔ اس کے بعد بازو کہنیوں سمیت دھوئیں۔ پہلے دایاں بازو اور پھر بایاں بازو۔ اس کے بعد سر کا مسح کریں۔ کان اور گردن کا بھی مسح کریں۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئیں۔ پہلے دایاں اور پھر بایاں۔ پاؤں دھوتے وقت پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔ ہر عضو کو تین بار دھوئیں۔ وضو کے دوران دنیا کی باتیں نہ کریں۔ وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر کلمہ شہادت پڑھیں۔

وضو کا طریقہ آپ نے پڑھ لیا۔ اس میں چار چیزیں فرض ہیں۔ منہ دھونا، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا، سر کا مسح کرنا اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا۔ باقی سنتیں اور آداب ہیں۔ پیشاب، پاخانہ کرنے یا گیس خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ ٹیک لگا کر سو جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

تیمم

اگر پانی موجود نہ ہو، یا پانی استعمال کرنے سے بیمار ہو جانے کا خطرہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہے۔ تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ زمین کی جنس سے کسی بھی چیز مثلاً مٹی، ڈھیلا، ریت اور پتھر پر دونوں ہاتھ ملے جائیں، پھر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کی جڑیں آپس میں ٹکرا کر جھاڑ لیے جائیں، اب ان ہاتھوں سے منہ پر مسح کیا جائے۔ پھر دوبارہ اسی طرح نئے سرے سے ہاتھ اسی چیز پر مل کر اور جھاڑ کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت مسح کیا جائے۔ بس تیمم کے یہی تین فرض ہیں: (1)۔ نیت کرنا۔ (2)۔ منہ کا مسح کرنا۔ (3)۔ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔ جس چیز سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اسی سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے اور پانی مل جانے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

موزوں پر مسح

سردی وغیرہ کی وجہ سے پاؤں پر موزے پہن لینا جائز ہے۔ ایک بار وضو کر کے

Islam The World Religion

موزے پہن لیے جائیں تو وضوٹوٹ جانے کے بعد اب موزوں کی مدت شروع ہوجائے گی۔ مقیم آدمی چوبیس گھنٹے تک پاؤں دھوئے بغیر صرف موزوں پر مسح کرسکتا ہے، باقی اعضاء کا وضو کرنا ہوگا۔ مسافر آدمی تین دن تک موزوں پر مسح کرسکتا ہے۔ مسح کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو پانی سے تر کرکے دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں کا اور بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا مسح اس طرح کریں کہ ہاتھ کی تین انگلیوں کو پاؤں کی انگلیوں سے شروع کرکے پنڈلی کے جوڑ تک مسح کریں۔

اذان

ہر نماز سے پہلے مسجد میں اذان دینا سنت مؤکدہ ہے۔ اذان یہ ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے (چار مرتبہ)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ☐ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں (دو مرتبہ)

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں (دو مرتبہ)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

نماز کے لیے آؤ (دو مرتبہ)   فلاح پانے کے لیے آؤ (دو مرتبہ)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے (دو مرتبہ) اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو بار اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بھی پڑھنا ہوتا ہے۔

اقامت

جماعت کے کھڑا ہونے سے پہلے اقامت پڑھی جاتی ہے۔ اقامت کے الفاظ اذان ہی کی طرح ہوتے ہیں۔ صرف حی علی الفلاح کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

Islam The World Religion

قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ   یقیناً نماز کھڑی ہوگئی   یقیناً نماز کھڑی ہوگئی

اذان کے بعد دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآ ئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

اے اللہ! اس دعوتِ کاملہ اور قائم ہونے والی نماز کے نگہبان! تو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت

وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُودَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر پہنچادے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا

اذان دینے سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھنا اچھی بات ہے۔ مذکورہ بالا دعا بھی درود شریف ہی ہے۔ ضروری عبادت کے علاوہ ہر وقت درود شریف پڑھتے رہنا بھی اچھی بات ہے۔ اذان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا چاہیے۔ اسکے ساتھ انگوٹھے چومنا اور آنکھوں پر لگانا بھی اچھی بات ہے(طحطاوی صفحہ ۲۰۵ ، شامی جلد اصفحہ ۲۹۳)۔

اذان کا جواب دینا مستحب ہے۔ مؤذن جو کچھ کہے، سننے والا بھی وہی کچھ کہے۔ لیکن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے۔ صبح اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ کہے اور اقامت کے الفاظ قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا کہے۔

نماز کی شرائط

نماز کی چھ شرائط ہیں:

(1)۔ جسم اور کپڑوں کا پاک ہونا (2)۔ جگہ کا پاک ہونا (3)۔ ستر کا ڈھکا ہونا

(4)۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا (5)۔ نماز کا وقت ہونا (6)۔ نیت کرنا

ان شرائط میں سے کوئی شرط بھی اگر رہ گئی تو نماز نہیں ہوگی۔

Islam The World Religion

نماز کے فرائض

نماز میں سات فرائض ہیں :

(1)۔تکبیر تحریمہ (2)۔قیام (3)۔قرأت

(4)۔رکوع (5)۔دو سجدے (6)۔آخری قعدہ تشہد کی مقدار (7)۔ اپنی مرضی سے نماز ختم کرنا۔

ان فرضوں میں سے اگر کوئی ایک فرض بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی، حتیٰ کہ سجدۂ سہو کرنے سے بھی نماز نہیں ہوتی۔

نماز کے واجبات

(1)۔ ہر رکعت میں سورت فاتحہ پڑھنا۔(2)۔فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں ملانا۔(3)۔سورت فاتحہ کو بقیہ قرأت سے پہلے پڑھنا۔(4)۔قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہونا۔(5)۔سجدے میں ماتھا اور ناک دونوں زمین پر رکھنا۔(6)۔ ہر رکعت کے پہلے سجدے کے فوراً بعد دوسرا سجدہ کرنا یعنی ان میں کسی دوسرے رکن کی طرف منتقل ہو کر تاخیر نہ کرنا۔(7)۔دو سجدوں کے درمیان جلسہ کرنا۔(8)۔تین یا چار رکعتوں والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد قعدہ کرنا۔(9)۔ پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا۔(10)۔تیسری رکعت کے لیے بلا تاخیر کھڑے ہونا۔(11)۔سلام پھیرنے کے لیے السلام کا لفظ کہنا۔(12)۔صبح، شام، عشاء، جمعہ اور عیدین کی نمازوں میں امام کا بلند آواز سے قرأت کرنا اور ظہر اور عصر میں آہستہ قرأت کرنا۔(13)۔تمام ارکان اس طرح اعتدال سے ادا کرنا کہ ان کی ادائیگی مکمل ہو۔(14)۔وتر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا۔(15)۔عیدین کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

جماعت اور امامت

ہر مسلمان مرد، مقیم اور صحت مند پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے

Islam The World Religion

۔عورتوں، بچوں اور مسافروں پر جماعت واجب نہیں ۔عورتوں کا الگ جماعت کرانا منع ہے۔ بچوں کو پچھلی صف میں کھڑا ہونا چاہیے۔امامت کا حقدار وہ ہے جو علم اور عمل میں دوسروں سے بہتر ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز اکیلے آدمی کی نماز سے ستائیس درجے افضل ہے(بخاری حدیث نمبر:٦٤٥)۔

صف بندی کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفوں کو برابر رکھو کیونکہ صفوں کو برابر رکھنا بھی اقامتِ نماز میں سے ہے(بخاری حدیث نمبر:٧٢٣)۔اور فرمایا: اللہ کے بندو! تمھیں ضرور صفیں سیدھی کرنا پڑیں گی ورنہ اللہ تم میں آپس میں اختلاف ڈال دیگا(بخاری حدیث نمبر: ٧١٧)۔

صف سیدھی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی ایڑیوں کو اپنے دائیں بائیں والے نمازیوں کی ایڑیوں کی سیدھ میں رکھا جائے۔پنجوں کی سیدھ میں پنجے رکھنے سے صف سیدھی نہیں ہوتی۔ دونوں پاؤں کے درمیان چار سے چھ انگلی کا فاصلہ ہونا چاہیے۔ جتنا فاصلہ دونوں ایڑیوں کے درمیان ہو اتنا ہی فاصلہ دونوں پنجوں کے درمیان بھی ہونا چاہیے، ایڑیوں میں فاصلہ کم اور پنجوں میں فاصلہ زیادہ رکھنا درست نہیں۔ایک پاؤں تھوڑا آگے اور دوسرا پاؤں تھوڑا پیچھے رکھنا بھی غلط ہے، دونوں پاؤں ایک سیدھ میں ہونے چاہییں۔

نماز کا طریقہ

نیت کرنے کے بعد تکبیر تحریمہ کہیں اور ہاتھ باندھ لیں۔مرد ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے ہیں اور عورتیں سینے کے اوپر ہاتھ باندھتی ہیں۔ ہاتھ باندھتے وقت بایاں ہاتھ نیچے اور دایاں ہاتھ اوپر رہنا چاہیے۔اس کے بعد کھڑے کھڑے یہ پڑھنا چاہیے۔

ثناء: سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور خوبیوں والی ہے اور تیرا نام برکت والا ہے تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

Islam The World Religion

تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (مانگتی ہوں) شیطان مردود سے

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

سورۃ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے، نہایت رحم کرنے والا مہربان، قیامت کے دن کا مالک، ہم

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِھْدِنَا الصِّراطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھی راہ پر چلا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام

عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ

کیا، وہ ان لوگوں کی راہ نہ ہو جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ہی ان کی راہ ہو جو گمراہ ہوئے، الٰہی قبول فرما۔

کوئی سورت، تین آیتیں یا سورۃ اخلاص:

قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَد ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ

کہیے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ ہی اسے کسی نے جنا ہے اور نہ ہی کوئی اسکا ہمسر ہے۔

تسبیح رکوع: سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (تین بار) پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

تسمیع: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اللہ نے قبول کر لیا جس نے اس کی تعریف کی۔

تحمید: رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اے ہمارے ربّ سب تعریف تیرے لیے ہے۔

تسبیح سجدہ: سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (تین بار) پاک ہے میرا ربّ اونچی شان والا۔

تشہّد: اَلتَّحِیَاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

تمام دلی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں، اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں

-

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں (دیتی ہوں) کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں (دیتی ہوں) کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

Islam The World Religion

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تونے حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت بھیج

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِ ▢ یْدٌ مَّجِیْدٌ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر برکت بھیجی بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے

دعا: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآئِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ

اے میرے ربّ مجھے نماز کا پابند بنا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما، اے ہمارے

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَاب

ربّ مجھے اور میرے ماں باپ کو اور تمام مسلمانوں کو قیامت کے دن بخش دینا۔

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو۔

سجدۂ سہو کا اصول اور طریقہ

اگر کوئی واجب چھوٹ جائے یا فرض اور واجب میں سے کسی ایک میں بھی تاخیر ہو جائے تو سجدۂ سہو کرنا پڑتا ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔ لیکن اگر فرض چھوٹ جائے تو نماز سرے سے ہو گی ہی نہیں اور سجدۂ سہو سے کام نہیں چلے گا۔ سجدۂ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک پڑھ کر دائیں طرف سلام پھیرا جائے اور دو سجدے کیے جائیں اور اس کے بعد مکمل التحیات پڑھ کر سلام پھیر دیا جائے۔ امام کو سجدۂ سہو کرنا پڑے تو مقتدی بھی اس کے پیچھے سجدۂ سہو کریں خواہ انہوں نے خود کوئی غلطی نہ کی ہو۔ امام کے پیچھے اگر مقتدی سے کوئی سہو ہو جائے تو اس پر سجدۂ سہو لازم نہیں ہوتا اس لیے کہ وہ امام کے تابع ہے۔

فرضوں کے بعد دعا

Islam The World Religion

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے اے جلال والے اور شان والے تو برکت والا ہے

آیت الکرسی

فرض نمازوں کے بعد آیت الکرسی پڑھنا بہت اچھا ہے(مجمع الزوائد:۲۸۹۲)۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اللہ وہ ہے جسکے سواء کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

میں ہے سب اسی کا ہے، کون ہے جو اسکے ہاں اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کرے، جو کچھ لوگوں کو پیش آرہا ہے

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَاشَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور جو کچھ انکے بعد ہوگا وہ سب جانتا ہے اور لوگ اسکی مرضی کے بغیر اسکے علم میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے،

وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اسکی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور اسے ان کی حفاظت تھکا نہیں سکتی اور وہ بلند عظمت والا ہے۔

نماز مکمل ہوجانے کے بعد۔ ۳۳بار سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴بار اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھنا بہت پیاری عبادت ہے(بخاری حدیث نمبر:۳۱۱۳،مسلم حدیث نمبر:۶۹۱۵)۔

نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

اے اللہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت، برکت اور سلامتی بھیج

یا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَسَلَّمْ اللہ کی طرف سے محمد ﷺ اور انکی آل پر درود و سلام ہو۔

یا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ یارسول اللہ آپ پر درود و سلام ہو۔

Islam The World Religion

اگر انسان سے غلطی ہو جائے تو توبہ استغفار کرنا چاہیے۔ مختصر سا استغفار یہ ہے۔

اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِ □ ِ □ ی مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ میں اللہ سے ہر گناہ کی معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِیالۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ □ ِ

اے ہمارے ربّ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

(بخاری حدیث نمبر:٦٣٨٩، مسلم حدیث نمبر:٦٨٤٠)۔

وتر

عشاء کی نماز میں تین وتر بھی ہوتے ہیں۔ وتروں کی تیسری رکعت میں رکوع میں جانے سے پہلے تکبیر کہہ کر دوبارہ ہاتھ باندھ لینے چاہییں اور دعائے قنوت پڑھنا چاہیے اس کے بعد رکوع میں جانا چاہیے۔ دعائے قنوت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡتَعِیۡنُکَ وَ نَسۡتَغۡفِرُکَ وَ نُؤۡمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیۡکَ وَ نُثۡنِیۡ عَلَیۡکَ الۡخَیۡرَ

اے اللہ ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر توکل کرتے ہیں

وَنَشۡکُرُکَ وَلَا نَکۡفُرُکَ وَنَخۡلَعُ وَنَتۡرُکُ مَنۡ یَّفۡجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیۡ

اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور تیرے نافرمان سے تعلق اور دوستی ترک

وَ نَسۡجُدُ وَاِلَیۡکَ نَسۡعیٰ وَنَحۡفِدُ وَ نَرۡجُوۡا رَحۡمَتَکَ وَنَخۡشیٰ عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ

کرتے ہیں اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے

بِالۡکُفَّارِ مُلۡحِقٌ

Islam The World Religion

اور تیری خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

مسجد کا ادب

مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں (مسلم:۱۶۵۲)۔

مسجد میں ادب کے ساتھ اور خاموشی سے بیٹھنا چاہیے۔ وہاں دنیاوی باتیں نہیں کرنی چاہییں۔ وہاں جا کر عاجزی سے کام لینا چاہیے۔ اونچا نہیں بولنا چاہیے۔ دوسروں پر رعب نہیں جمانا چاہیے اور چودھری نہیں بننا چاہیے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم اللہ کے دربار میں حاضر ہیں جو سب کا بادشاہ ہے۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کی نماز شہر یا مرکزی قصبے کے مردوں پر فرض ہے۔ عورتوں اور مسافروں پر جمعہ فرض نہیں۔ جمعہ کی نماز ظہر کی جگہ پر پڑھی جاتی ہے۔ اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا وقت ہے۔ جماعت کے بغیر جمعہ ادا نہیں ہوسکتا۔ جمعہ کا خطبہ ادب سے سننا چاہیے۔ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔ جمعہ کے دن اچھے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا بہت اچھی بات ہے۔

مسافر اور مریض کی نماز

اگر اٹھانوے (۹۸) کلومیٹر سے زائد کا سفر ہو اور پندرہ دن سے کم ٹھہرنا ہو تو نمازِ قصر پڑھی جائے گی، یعنی چار فرضوں کی بجائے دو فرض۔ صبح اور مغرب کی نماز میں قصر نہیں ہوتی۔ سفر میں وتر معاف نہیں ہوتے۔ سنتیں اور نفل پڑھ لیں تو اچھی بات ہے ورنہ یہ معاف ہیں۔ مریض اپنے مرض اور مجبوری کے مطابق بیٹھ کر، کرسی پر یا لیٹ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔

Islam The World Religion

نمازِ عید

عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن دو رکعات نمازِ عید با جماعت پڑھنا واجب ہے۔ اس کی شرائط وہی ہیں جو جمعہ کی شرائط ہیں۔ عام طور پر مسجدوں میں نمازِ عید کے وقت کا اعلان پہلے سے کر دیا جاتا ہے اور نماز پڑھنے کا طریقہ عیدگاہ میں پہنچنے کے بعد سمجھا دیا جاتا ہے۔ نمازِ عید میں چھ زائد تکبیریں ہوتی ہیں۔ یہ تکبیریں کہتے وقت ہاتھ کانوں کو لگا کر چھوڑ دینا ہوتے ہیں۔

نماز جنازہ

نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہوتی ہیں۔

نیت کر کے پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھیں۔ سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَ جَلَّ ثَنَائُکَ وَ لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَ بَارَکْتَ وَ رَحِمْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

تیسری تکبیر کے بعد میّت کے لیے دعا پڑھیں۔ بالغ میّت ہو تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا

اے اللہ ہمارے زندہ اور ہمارے فوت شدہ اور ہمارے حاضر اور ہمارے غیر حاضر اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے

وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

اور ہمارے ہر مرد اور ہماری ہر عورت کو بخش دے اے اللہ تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے ایمان پر موت دے۔

نابالغ اگر بچہ ہو تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

Islam The World Religion

اے اللہ اس لڑکے کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر اچھا انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر کا ذریعہ اور وقت پر کام آنے والا ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لیے شفاعت کرنے والا بنا جس کی شفاعت قبول ہو جائے۔

اگر بچی ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡھَا لَنَا فَرَطاً وَّ اجۡعَلۡھَا لَنَا اَجۡراً وَّ ذُخۡراً وَّ اجۡعَلۡھَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً

اے اللہ اس لڑکی کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر اچھا انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر کا ذریعہ اور وقت پر کام آنے والا ذخیرہ بنا اور اس کو گ ہمارے لیے شفاعت کرنے والی بنا جس کی شفاعت قبول ہو جائے۔

جنازہ کی تکبیریں کہتے وقت ہاتھ نہیں اٹھانے چاہییں۔ چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں اور دائیں طرف سلام پھیرنے کے ساتھ ہی دونوں ہاتھ کھول دیں۔

نمازِ جنازہ کے فوراً بعد میت کے لیے خصوصی دعا بھی کرنی چاہیے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب میت پر نماز پڑھ چکو تو اس کے لیے خصوصی دعا کیا کرو (ابوداوٗد حدیث نمبر: ۳۱۹۹)۔

اس کے بعد میّت کو دفن کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔

قبروں کی زیارت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قبروں کی زیارت کو جایا کرو اس سے دنیا کی محبت دل سے نکلتی ہے اور آخرت کی یاد آتی ہے (مسلم: ۲۲۶۰)۔ قبرستان میں جا کر یہ دعا پڑھنی چاہیے
۔

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَاۤاَهۡلَ الۡقُبُوۡرِ يَغۡفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمۡ اَنۡتُمۡ سَلَفُنَاوَنَحۡنُ بِالۡاَثۡرِ

اے قبروں والو آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ ہماری اور آپ کی بخشش کرے، آپ ہم سے پہلے آگئے اور ہم آپ کے پیچھے آنے والے ہیں (ترمذی: ۱۰۵۳)۔

زکوٰۃ

اللہ کریم فرماتا ہے: اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ یعنی نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو (البقرہ: ۱۱۰)۔

Islam The World Religion

7½ تولے سونا یا 52½ تولے چاندی یا ان میں سے کسی ایک کے برابر رقم قرض سے فالتو موجود ہو اور اس پر سال گزر جائے تو زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ایسے مال میں سے اڑھائی فیصد زکوٰۃ دینا ہوتی ہے۔زمین کی فصل پر عشر دینا پڑتا ہے۔اگر زمین بارانی ہو تو عشر یعنی دسواں حصہ اور اگر پانی قیمتاً دیا جاتا ہو تو نصف عشر یعنی بیسواں حصہ دینا پڑتا ہے۔باہر چرنے والے جانوروں پر بھی زکوٰۃ لاگو ہوتی ہے۔کم از کم پانچ اونٹوں،تیس بھینسوں،تیس گائے اور چالیس بکریوں پر زکوٰۃ لاگو ہوتی ہے۔ان سے کم پر نہیں۔گھریلو استعمال کی چیزوں اور گاڑی وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں دینا پڑتی۔

رمضان شریف کے آخر میں فطرانہ دیا جاتا ہے۔فطرانہ ان لوگوں پر واجب ہے جو زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔فرق صرف یہ ہے کہ زکوٰۃ پر سال گزرنا ضروری ہے جب کہ فطرانے کیلئے سال گزرنا ضروری نہیں۔جو شخص عید کے دن امیر ہوا ہو اس پر بھی فطرانہ واجب ہے۔فطرانہ گھر کے تمام افراد کی طرف سے دیا جاتا ہے۔چھوٹے بچوں کی طرف سے فطرانہ دینا اُن کے والدین پر لازم ہے۔ فطرانہ تقریباً 2 کلوگرام گندم یا اس کی قیمت فی کس ہے۔زکوٰۃ اور فطرانہ غریب لوگوں کو دیا جاتا ہے۔تاکہ وہ بھی زندگی آرام سے گزار سکیں اور عید اچھی طرح منا سکیں۔اسلام ہمیں دوسرے مسلمان بھائیوں کی ہمدردی سکھاتا ہے اور اپنی خوشیوں میں انہیں شامل کرنے کا سبق دیتا ہے۔

روزہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ یعنی اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ (البقرہ:۱۸۳)

سمجھدار بالغ مرد اور عورتوں پر رمضان شریف کے روزے فرض ہیں۔صبح صادق سے لیکر سورج غروب ہونے تک روزہ رکھا جاتا ہے۔روزے کے دوران کھانا پینا منع ہوتا ہے۔ روزے کے دوران کھا پی لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔روزہ جان بوجھ کر توڑ دیں تو اس کا کفارہ دینا پڑتا ہے۔روزے کا کفارہ یہ ہے کہ یا تو ساٹھ روزے رکھیں یا پھر ساٹھ غریبوں کو کھانا

Islam The World Religion

کھلائیں۔ بھول کر کھا پی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ سرمہ لگانے، خوشبو لگانے اور مسواک کرنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ رمضان شریف میں عام دنوں کی نسبت زیادہ نیک کام کرنے چاہییں۔ تلاوت زیادہ کرنی چاہیے۔ تراویح کی نماز باجماعت پڑھنی چاہیے۔ تراویح کی بیس رکعتیں سنتِ مؤکدہ ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیس رکعت ہی پڑھا کرتے تھے۔ پھر صحابہ کرام علیہم الرضوان کے دور سے آج تک عرب وعجم میں اسی پر عمل جاری ہے۔ ہر چار رکعت کے بعد تراویح کی تسبیح پڑھنی چاہیے۔ تراویح کی تسبیح یہ ہے۔

سُبْحٰنَ ذِیْ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوتِ سُبْحٰنَ ذِیْ الْعِزَّتِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ

پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہی والا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو عزت اور عظمت اور ہیبت اور قدرت اور بڑائی

وَالْکِبْرِیَائِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحٰنَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِی لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

اور سطوت والا ہے، پاک ہے وہ بادشاہ جو زندہ ہے جو نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے، وہ بے انتہا پاک ہے، بے انتہا مقدس ہے،

رَبُّنَاوَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ

ہمارا ربّ ہے اور فرشتوں اور جبریل کا ربّ ہے، اے اللہ ہمیں آگ سے بچالے، اے بچانے والے اے بچانے والے اے بچانے والے۔

ہو سکے تو سحری کے وقت تہجد کے نفل پڑھنے چاہییں۔ اور روزوں کا احترام کرنا چاہیے۔

روزے کی نیت یہ ہے:

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ میں نے رمضان کے مہینے میں کل کے روزے کی نیت کی۔

روزہ کھولنے کی دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان رکھا اور تجھ پر توکل کیا اور تیرے دیے ہوئے رزق سے افطار کیا۔

رمضان شریف کے آخری نو یا دس دن مسجد میں اعتکاف کرنا سنّت ہے۔ ہر محلے کی مسجد میں کچھ لوگ اعتکاف ضرور کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف فرماتے تھے (بخاری: ۲۰۲۵)۔ اعتکاف کرنا اور دین سیکھنا بہت اچھی بات

Islam The World Religion

ہے۔

لیلۃ القدر سال میں ایک مرتبہ آتی ہے۔ یہ رمضان شریف میں آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مسلمان اسے تلاش کر کے زیادہ ثواب حاصل کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری دس دنوں میں تلاش کرو اور طاق راتوں میں تلاش کرو (بخاری: ۲۰۲۷)۔ اس رات کو جاگنا بہت اچھی بات ہے۔ زیادہ سے زیادہ تلاوت، نفل اور درود شریف پڑھنا چاہیے۔ پچھلی رات کو توبہ کرنی چاہیے۔ شبِ برأت اور لیلۃ القدر کو یہ دعا پڑھنا بہت اچھی بات ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

حج

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا یعنی اور اللہ کی خاطر لوگوں پر کعبہ کا حج فرض ہے بشرطیکہ اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں (آلِ عمران: ۹۷)۔

کعبہ شریف کا حج کرنا ہر سمجھدار اور بالغ امیر مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ حج کا طریقہ سکھانے کے لیے سرکاری عملہ موجود ہوتا ہے۔ حج کے بعد مدینہ شریف میں جا کر اپنے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پاک پر حاضری دینا چاہیے۔ مکہ شریف اور مدینہ منورہ کا خاص ادب یہ ہے کہ وہاں جا کر کسی سے جھگڑا نہ کیا جائے، خاص طور پر وہاں کے عملہ سے بحث نہ کی جائے، چیخ چیخ کر نہ بولا جائے، کسی کی گری ہوئی چیز کو نہ اٹھایا جائے، ویڈیو بنانے پر وقت ضائع نہ کیا جائے، حاضری کے اصل مقصد کو فراموش نہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ادب کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

چوتھا باب:

Islam The World Religion

اخلاق اور آداب

ہر اچھے کام کو شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی مہربانی ہو یا چھینک آئے یا کوئی آدمی حال پوچھے تو اس کے جواب میں اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے۔ اچھی چیز دیکھ کر مَاشَآءَ اللّٰہُ کہنا چاہیے۔ آئندہ پروگرام بتاتے وقت انشاء اللہ کہنا چاہیے۔ کوئی افسوسناک خبر ملے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ پڑھنا چاہیے۔

انسان اور جانور میں بڑا فرق یہی ہے کہ انسان بول سکتا ہے اور جانور نہیں بول سکتے۔ اسی بول سکنے کی وجہ سے اس پر اخلاقی پابندیاں لگ چکی ہیں۔ اسلام نے اخلاقی تعلیمات پر بہت زیادہ زور دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے: وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ یعنی اے نبی آپ عظیم اخلاق کے مالک ہیں (سورت القلم آیت نمبر: ۴)۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(1)۔ بُعِثۡتُ لِاُتَمِّمَ حُسۡنَ الۡاَخۡلَاقِ (موطا مالک حدیث نمبر: ۱۶۱۴)۔

ترجمہ: میں اخلاق کی بلندیوں کو مکمل کرنے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

(2)۔ اَلۡمُسۡلِمُ مَنۡ سَلِمَ الۡمُسۡلِمُوۡنَ مِنۡ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ (بخاری حدیث نمبر: ۱۱)۔

ترجمہ: مسلمان وہ ہے جس نے مسلمانوں کو اپنی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رکھا۔

(3)۔ یُسَلِّمُ الصَّغِیۡرُ عَلَی الۡکَبِیۡرِ وَالۡمَارُّ عَلَی الۡقَاعِدِ وَالۡقَلِیۡلُ عَلَی الۡکَثِیۡرِ (بخاری : ۶۲۳۱)۔

ترجمہ: چھوٹا بڑے کو سلام کہے، گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو۔

(4)۔ اَلۡکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ صَدَقَۃٌ (بخاری حدیث نمبر: ۲۹۸۹)۔

ترجمہ: اچھا بول صدقہ ہے۔

(5)۔ مَنۡ صَمَتَ نَجَا (مسند احمد حدیث نمبر: ۶۴۸۸، ترمذی: ۲۵۰۱)۔

ترجمہ: جو خاموش رہا نجات پا گیا۔

Islam The World Religion

(6)۔اِنَّ مِنْ اَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ اِيمَانًا اَحْسَنَهُمْ خُلُقًا وَاَلْطَفَهُمْ بِاَهْلِهِ(ترمذی:۲۶۱۲)۔

ترجمہ: مومنوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والا وہ ہے جو ان میں سب سے اچھے اخلاق والا ہے اور اپنے گھر والوں کے لیے سب سے زیادہ نرم دل ہے۔

(7)۔قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ اُجَاهِدُ، قَالَ لَكَ اَبَوَانِ ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ (بخاری حدیث نمبر:۵۹۷۲)۔

ترجمہ: ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا میں جہاد کرنا چاہتا ہوں۔فرمایا تیرے والدین موجود ہیں؟اس نے عرض کیا جی ہاں۔فرمایا:بس ان میں جہاد کر۔

(8)۔لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ(مسلم حدیث نمبر:۱۷۲)۔

ترجمہ: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کی شرارتوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہیں ہوتا۔

(9)۔قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ اَوْصِنِي، قَالَ لَا تَغْضَبْ، فَرَدَّدَ ذٰلِكَ مِرَارًا، قَالَ لَا تَغْضَبْ (بخاری حدیث نمبر:۶۱۱۶)۔

ترجمہ: ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے نصیحت فرمائیں۔فرمایا: غصہ نہ کر۔اس نے کئی بار یہی سوال کیا آپ نے فرمایا غصہ نہ کر۔

(10)۔لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا(ترمذی:۱۹۲۱)۔

ترجمہ: وہ ہم میں سے نہیں جس نے ہمارے چھوٹے پر رحم نہیں کیا اور بڑے کا احترام نہیں کیا۔

(11)۔مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ □،(مسلم حدیث نمبر:۶۵۹۲)۔

ترجمہ: صدقہ مال میں سے نقصان نہیں کرتا،اور معاف کرنے سے اللہ کسی بندے کی عزت میں اضافہ ہی کرتا ہے،اور جو کوئی اللہ کی خاطر عاجزی کرتا ہے اللہ اسے بلند ہی کرتا ہے۔

(12)۔سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ(بخاری حدیث نمبر:۴۸)۔

ترجمہ: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

(13)۔كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ(مسلم:۷)۔

ترجمہ: کسی آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات آگے کرتا رہے۔

Islam The World Religion

(14)۔اِنَّ الْحَسَدَ یَأْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَأْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ (ابوداؤد:۴۹۰۳)۔

ترجمہ: حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔

(15)۔لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ اَحَدٌ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ حَبَّۃٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ کِبْرٍ (مسلم:۲۶۶)۔

ترجمہ: کوئی ایسا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ایک رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا۔

(16)۔لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَا یَرْحَمُ النَّاسَ (بخاری حدیث نمبر:۷۳۷۶)۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرے گا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

(17)۔اَیُّمَا امْرَأَۃٍ مَاتَتْ وَزَوْجُھَا عَنْھَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّۃَ (ترمذی:۱۱۶۱)۔

ترجمہ: جو عورت مرگئی اور اس کا شوہر اس سے راضی تھا وہ جنت میں گئی۔

(18)۔اَلْخَلْقُ عَیَالُ اللّٰہِ فَاَحَبُّھُمْ اِلَی اللّٰہِ اَنْفَعُھُمْ لِعَیَالِہٖ (مسند ابی یعلیٰ:۳۳۱۵)۔

ترجمہ: مخلوق اللہ کا عیال ہے، اللہ کو سب سے زیادہ پسند وہ شخص ہے جو اس کے عیال کو سب سے زیادہ نفع پہنچائے۔

(19)۔لَا یُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ، حَتّٰی یُحِبَّ لِأَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (بخاری:۱۳)۔

ترجمہ: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(20)۔اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ قَالُوْا: لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِأَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِھِمْ (مسلم حدیث نمبر:۱۹۶)۔

ترجمہ: دین خیر خواہی ہے۔صحابہ نے عرض کیا: کس کے لیے؟ فرمایا: اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، اور آئمہ وعوام کے لیے۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

Islam The World Religion